کیا فرماتے ہیں حضرات علماء کرام کہ معانقہ کے مواقع مسنونہ کیا ہیں؟

محمد ارشد ڈسکوی

دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور
سلسلہ وار نمبر ٦٨٣ نام محمد جاوید
تاریخ آمد ۲/۰۹/۰۹ تاریخ روانگی 10/6/09
رجسٹر نمبر ۲۲۸/۲۹۷/۳۳۳۱ نوعیت ورثہ

الجواب وباللہ التوفیق

شریعت مطہرہ نے مسلمانوں کے مابین باہمی الفت و محبت پیدا کرنے کے لیے سلام کو ایک بہترین ذریعہ قرار دیا ہے تاہم نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر اوقات میں سلام کے ساتھ مصافحہ بھی منقول ہے البتہ بعض مواقع پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے معانقہ بھی ثابت ہے جیسے مثلاً کوئی سفر سے تشریف لائے اس طرح اظہار عقیدت و محبت کے لیے۔ لیکن یہ بات پیش نظر رہے کہ مصافحہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے اکثر مواقع پر ثابت ہے جبکہ معانقہ صرف مذکورہ صورتوں میں فرمایا ہے۔

والدلیل علی ذالک

عن ایوب بن بشیر عن رجل من عنزة انہ قال لابی ذر ھل کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یصافحکم اذا لقیتموہ قال مالقیتہ قط الا صافحنی وبعث الی ذات یوم فلم اکن فی اھلی فلما جئت اخبرت فاتیتہ وھو علی سریر فالتزمنی فکانت تلک اجود واجود

(ابوداؤد جلد ۲ باب فی المعانقۃ ص ۳۶۷)

قال ابو یوسف رحمہ اللہ لاباس بالتقبیل والمعانقۃ لما روی ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم عانق جعفرا حین قدم من الحبشۃ وقبل بین عینیہ۔ (فتح القدیر / عنایہ ۸ / ۷۵)

قال العلامۃ المرغینانی رحمہ اللہ الخلاف فی المعانقۃ فی ازار واحد، اما اذا کان علیہ قمیص او جبۃ فلا بأس بھا بالاجماع وھو الصحیح (الھدایہ جلد ۴ / ۴۷۵)

المکروہ من المعانقۃ ماکان علی وجہ الشھوۃ ، فاما علی وجہ البر والکرامۃ اذا کان علیہ قمیص واحد فلا بأس بہ (ردالمحتار ۹ / ۵۴۶)

کتبہ: محمد جاوید
متخصص فی الفقہ الاسلامی
جامعہ عثمانیہ پشاور

الجواب صحیح

الجواب صحیح

دارالافتاء جامعہ عثمانیہ پشاور